www.emarsiya.com



## مرثیہ۔(۱۸)

کہتی تھی یہ صغراؑ علی اکبرؑ نہیں آئے
بہنا موئی جاتی ہے برادر نہیں آئے
جس روز سے گھر سے گئے پھر کر نہیں آئے
کیا کیا مَیں دُعا مانگتی ہوں پر نہیں آئے

حسرت لیے دل میں چلی جاؤں گی جہاں سے
بھیّا مَیں تمہیں ڈھونڈ کے لے آؤں کہاں سے

www.emarsiya.com



بھیّا مجھے اب موت کے پنجے سے چھُڑاؤ
وعدہ ہے یہ روزوں سے آنا ہے تو آؤ　　۲
تم صادقُ الِاقرار ہو وعدہ نہ بھُلاؤ
تشریف جو گھر میں تمہیں لانی ہے تو لاؤ
اور بعد ہمارے اگر آئے تو ہمیں کیا
دو آنسو بھی تُربت پہ بہائے تو ہمیں کیا



کہتی تھی یہ صغراؑ علی اکبرؑ نہیں آئے۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com



۳

گر اب بھی نہ آؤ گے تو کب آؤ گے بھائی
مَر جاؤں گی زندہ نہ مجھے پاؤ گے بھائی
مَرقد پہ مِرے روتے ہوئے آؤ گے بھائی
گھبراؤ گے پچھتاؤ گے غم کھاؤ گے بھائی
افسوس کہ فُرقت میں موئی جاتی ہے صغراؑ
دیدار کی حسرت میں موئی جاتی ہے صغراؑ



کہتی تھی یہ صغراؑ علی اکبرؑ نہیں آئے۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com



پھر باپ جو یاد آئے تو رورو کے پُکاری
سب پاس ہیں اِک تم کو نہیں یاد ہماری ۴
تقصیر ہے کیا بیٹی کی صغراؑ گئی واری
اکبرؑ ہی کو بھجوایا نہ بھجوائی سواری
دوٗری سے تو حضرتؑ کی مَیں مَر مَر گئی گھر میں
اور آپ نے اِک دن نہ کیا یاد سفر میں



کہتی تھی یہ صغراؑ علی اکبرؑ نہیں آئے۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com



۵

بعد آپ کے ہچکی بھی کبھی آئی نہ بابا
اکبرؑ نے بھی صورت مجھے دِکھلائی نہ بابا
ہو خاک شِفا پاس بہن بھائی نہ بابا
کچھ تم نے خبر بھی مِری منگوائی نہ بابا
میں گور کنارے بھی ہوئی آپ نہ آئے
کُڑھ کُڑھ کے یہ بیمار موئی آپ نہ آئے



کہتی تھی یہ صغراؑ علی اکبرؑ نہیں آئے۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com


اور پہلے یہ پوچھوں گی کہ بتلاؤ تو بابا
جی میں تھا نہایت میرے اِس بات کا دھڑکا ۶
کیوں حلق سے پانی نہ کئی دن میرے اُترا
یہ تو کہو پانی نہ وہاں تم کو مِلا تھا
فرمایئے بابا کبھی پیاسے بھی رہے تھے
صدقے ہو یہ صغراؑ کبھی پیاسے بھی رہے تھے

کہتی تھی یہ صغراؑ علی اکبرؑ نہیں آئے۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com



۷

عاشور کے دن نانی نے تبرید بنائی
حضرتؑ کی محبّت کی قسم مجھ کو دِلائی
اور کہنے لگیں پی لو میری جان ٹھنڈائی
آزُردگی سے نانی کی لب تک تو مَیں لائی
تبرید مگر اُتری نہ صغراؑ کے گلے سے
نانی لگیں رونے مجھے لپٹا کے گلے سے



کہتی تھی یہ صغراؑ علی اکبرؑ نہیں آئے۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com



نانی نے جو صغراؑ کی سُنی گِریہ و زاری
لیں پیار سے صغراؑ کی بَلائیں کئی باری ۸
کہنے لگیں کیوں روتی ہو بے تابی سے واری
لو اب نہ کُڑھو چُپ رہو خاطر سے ہماری
آزار کی شدّت سے جو یوں روئے گی صغراؑ
صدقے گئی ایک روز تو جاں کھوئے گی صغراؑ



کہتی تھی یہ صغراؑ علی اکبرؑ نہیں آئے۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com



۹

یوں روتا ہے بی بی کوئی ماں باپ سے چُھٹ کر
اب چُپکی رہو جی کو ٹھہر جانے دو دَم بھر
صغراؑ نے کہا مَرتی ہوں مَیں بے کس و مُضطر
تم بہنے دو آنسو میرے رُخساروں کے اوپر
مانِع نہ ہو رونے کی مجھے بھاتا ہے رونا
سمجھانے سے اے نانی سِوا آتا ہے رونا



کہتی تھی یہ صغراؑ علی اکبرؑ نہیں آئے۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com



یاں باتیں تھیں اتنے میں ایک بی بی کھُلے سر
رو تی ہوئی اور خاک لگائے ہوئے مُنھ پر ۱۰
یوں فاطمہؑ بیمار سے کہنے لگی رو کر
کچھ پائی بھی تم نے خبَرِ سِبطِؑ پیمبرؐ
پیاسا خلَفِ ساقیِؑ کوثر گیا مارا
بے جُرم و گُناہ نائبِ حیدرؐ گیا مارا



کہتی تھی یہ صغراؑ علی اکبرؑ نہیں آئے۔۔(کُل۔۱۰۔بند)